https://urduduniyanews.com/admissions-in-regular-courses-of-maulana-azad-national-urdu-university/

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورس میں داخلہ اردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کا سنہری موقع

انٹرنس کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 28 مئی 2023ء
میرٹ کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 24 جولائی 2023ء

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی Maulana Azad National Urdu University نے 1998 میں اپنے قیام کے بعد ہی سے اردو ذریعہ تعلیم کو اعلیٰ سطح پر فروغ دینے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ 1999 میں فاصلاتی کورس کے ذریعہ فوری طور پر تعلیم کا سلسلہ شروع کرنے کے بعد 2004 میں یونیورسٹی نے ریگولر کورس کا آغاز کیا۔ فاصلاتی نظام تعلیم کی طرح اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورس کی مقبولیت بھی تیزی کے ساتھ بڑھتی گئی۔ یونیورسٹی نے حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ سری نگر (کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، سنبھل (اترپردیش)، بنگلور، بیدر (کرناٹک)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، آسنسول (مغربی بنگال)، نوح (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، کڑپہ (آندھراپردیش) کے علاوہ کٹک (اڈیسہ) میں اپنے کیمپس قائم کیے ہیں۔

اُردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی اس منفرد جامعہ میں ریگولر کورس میں آن لائن داخلوں کا عمل شروع ہوچکا ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ والے کورس میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 28 مئی 2023 ہے جبکہ میرٹ کی بنیاد پر داخلے والے کورس میں 24 جولائی تک درخواست دی جاسکتی ہے۔

مانو میں زیر تعلیم طالبات کے رہنے کے لیے دو ہاسٹلس موجود ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کے اغراض ومقاصد میں خواتین کی تعلیمی بااختیاری کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ کیمپس میں لڑکیوں کے لیے انتہائی محفوظ ماحول کے باعث ملک کے طول و عرض میں اردو یونیورسٹی والدین کی پہلی ترجیح ہے اور وہ یہاں بڑی تعداد میں بچیوں کو داخلہ دلوا رہے ہیں۔ لڑکوں کے لیے بھی صدر مرکز میں 5 ہاسٹلس موجود ہیں۔ تمام طلبہ کو وائی فائی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے لیپ ٹاپ اور موبائل فون پر یونیورسٹی انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختلف مضامین کے لیکچرس کا مشاہدہ کریں اور دیگر تعلیمی معلومات کے لیے انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کریں۔ یونیورسٹی میں ہیلتھ سنٹر موجود ہے جہاں طلبہ کو مفت طبی سہولت دستیاب ہے۔ ہیلتھ سنٹر میں ایمبولنس کا بھی انتظام ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کا ہیلتھ انشورنس بھی کیا جاتا ہے تاکہ ناگہانی حالات سے نمٹا جاسکے۔

Aadab Telangana, 19-05-2023

مانو میں خود اکتسابی مواد کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ

حیدرآباد، 18/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے اشتراک سے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد 24/ مئی 2023 کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ ورکشاپ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، کی سرپرستی اور رجسٹرار، ایس کے اشتیاق احمد کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت نے SLM لکھنے والوں سے استفادہ کی خواہش کی ہے۔

اعتماد

19 MAY 2023

مانو میں خود اکتسابی مواد کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ

حیدرآباد، 18 رمئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے اشتراک سے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد 24 رمئی 2023 کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں عمل میں لایا جارہا ہے۔ یہ ورکشاپ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، کی سرپرستی اور رجسٹرار، ایس کے اشتیاق احمد کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت نے SLM لکھنے والوں سے استفادہ کی خواہش کی ہے۔

رہنمائے دکن

مانو میں خود اکتسابی مواد کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ

حیدرآباد، 18 رمئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے اشتراک سے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد 24 رمئی 2023 کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں عمل میں لایا جارہا ہے۔ یہ ورکشاپ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، کی سرپرستی اور رجسٹرار، ایس کے اشتیاق احمد کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، نظامت نے SLM لکھنے والوں سے استفادہ کی خواہش کی ہے۔

RD

اعتماد 19 MAY 2023

مانو میں "مطالعاتِ نسواں" صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کا ضامن کورس

حیدرآباد، 18/ مئی (پریس نوٹ) کسی بھی ملک وسماج کی ترقی کا دارومدار خواتین کی تعلیم و ترقی میں ہی مضمر ہے۔ خواتین کی ترقی و بااختیاری کی ضرورت و اہمیت کو ملحوظ رکھ کر اعلیٰ تعلیمی نظام میں ایک خاص مضمون "مطالعاتِ نسواں (Women's Studies)" کی شروعات کی گئی۔ یہ مضمون گریجویشن اور ماسٹرز پروگرام میں یوں تو ہندوستان کی بیشتر یونیورسٹیوں میں دستیاب ہے لیکن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وہ واحد جامعہ ہے جہاں شعبۂ تعلیمِ نسواں کے تحت یہ کورس اردو ذریعہ تعلیم میں فراہم کیا جارہا ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبۂ تعلیمِ نسواں کے بموجب "مطالعاتِ نسواں" ایک ہمہ شعبہ جاتی (Multi disciplinary) کورس ہے۔ اس میں ایم۔ اے اور پی ایچ ڈی میں داخلے دیے جارہے ہیں۔ اس کورس کے متعلق اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہی بنایا گیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ اس کورس میں کسی بھی سبجیکٹ کے کامیاب گریجویٹس یا کسی مسلمہ دینی مدرسہ (گریجویشن کی مماثلت رکھنے والے کورسز) کے کامیاب طلباء وطالبات دونوں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ایم اے میں داخلہ کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 24/ جولائی 2023 ہے جبکہ پی ایچ ڈی کے لیے 28/ مئی رکھی گئی ہے۔ "مطالعاتِ نسواں" مضمون سماج میں خواتین کے موقف، مسائل کے علاوہ صنفی مساوات (Gender equality)، خواتین کے حقوق و بااختیاری (Women's Rights and Empowerment) اور ترقی کے متعلق بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کورس کے ساتھ انگلش اور کمپیوٹر کورس میں مہارت بھی سکھائی جاتی ہے۔ ان مہارتوں کے ساتھ طلبہ کسی بھی شعبہ میں بہ آسانی روزگار سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولتوں کے ساتھ ہاسٹلز موجود ہیں۔ لڑکیوں کے لیے داخلہ فارم اور پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس میں رعایت رکھی گئی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اس کورس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ آن لائن درخواست فارم معہ پراسپکٹس، یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in، (Regular Admissions) پر دستیاب ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 9885017580، 9392303545 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

6

CS Scanned with CamScanner

hamarasamajdaily. 19-05-2023

مانو ماڈل اسکول نوح میں ایم ٹی ایم میٹنگ کا انعقاد

میٹنگ میں اساتذہ کرام و طلباء کی ماؤں کے درمیان تبادلۂ خیال

محمد زاهد امینی

نوح، میوات، 18 مئی، سماج نیوز سروس: مدرڈے کے موقع پر ضلع ہیڈ آفس نوح سے متصل پلہ گاؤں واقع صوبہ ہریانہ کا واحد اردو میڈیم اسکول مانو ماڈل سینئر سیکنڈری اسکول میں صدر اُستانی (HM) محترمہ صادقہ زہرا کی صدارت میں ایم ٹی ایم کا انعقاد کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں طلباء کی ماؤں نے شرکت کی۔ جماعت اوّل تا پنجم کے طلباء کی ماؤں کے ساتھ یعنی والدہ اساتذہ ملاقات MTM کی اس تقریب میں سینئر سیکنڈری کے انچارج رضوان علی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

پریس سکریٹری ماسٹر حضور احمد نے نمائندے کو بذریعہ پریس نوٹ بتایا کہ پی ٹی ایم کی میٹنگ میں اکثر دیکھنے کو ملتا ہے کہ طلباء کے والد محترم ہی شرکت کرتے رہے ہیں، مگر اس مرتبہ اسکول انتظامیہ نے مدرڈے کے موقع پر یہ فیصلہ لیا ہے کہ پی ٹی ایم کی جگہ ایم ٹی ایم کی جائے جس میں خصوصاً طلباء کی ماؤں کو ہی مدعو کیا گیا۔ ایچ ایم صادقہ زہرا نے بتایا کہ اس میٹنگ کے ذریعے ملاقات کا مقصد مکمل طور سے طلباء کی تدریس و آموزش کے عمل کو موثر بنانا، تعلیمی معیار کو بڑھانا اور سب سے بڑھ کر طلباء کے تعلیمی نشو نما سے متعلق نکات کے بارے میں انکی ماؤں کو بتانا اور انکی جانب سے اسکول، اساتذہ، اور کمرہ جماعت میں تدریس و آموزش کے عمل سے متعلق نظریات کو جاننا۔ انچارج رضوان علی نے طلباء سے متعلق اپنی بات رکھی اور اس بات پر زور دیا کہ طلباء کی آموزش میں اسکولی ماحول اور استاد کا جتنا اہم کردار ہوتا ہے اسے بھی زیادہ ماں کا کردار اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ طلباء کی بہتر تعلیم کے لیے یہ اسد ضروری ہے کی اسکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ گھر کی تعلیم کو بھی یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں 5ویں جماعت کے طالب علم ناظم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ جس کے بعد طلباء و طالبات کے ذریعہ شاندار ثقافتی و تہذیبی پروگرام پیش کیے گئے۔ علاوہ ازیں، بہن سلمہ زرین نے 'اچیورز آف ہریانہ' عنوان سے ایک پی پی ٹی پیش کی۔ آخر میں پرویز خان صاحب نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس تقریب کا اختتام کیا۔

منصف 19 MAY 2023

اردو یونیورسٹی خواتین کی تعلیم کا اہم مرکز

حسینی علم ڈگری کالج میں مانو المنائی اسوسیئشن کا تعارفی پروگرام

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، ملک میں اردو ذریعہ تعلیم کا ایک ایسا مرکزی ادارہ ہے جہاں ملک بھر سے لاکھوں تشنگانِ علم سیراب ہورہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر نے مانو المنائی اسوسیئشن کے زیراہتمام حسینی علم ڈگری کالج میں مانو میں تعلیمی مواقع کے موضوع پر منعقدہ پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔تلنگانہ خاص کر شہر حیدرآباد کی لڑکیوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کے ان مواقع سے استفادہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قبل ازیں مانو المنائی اسوسیئشن کے صدر نے انجمن طلبائے قدیم کا تفصیلی تعارف پیش کیا اور کہا کہ اسوسیئشن، اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس میں داخلوں کیلئے تعلیمی اداروں میں شعور بیداری مہم چلا رہی ہے۔اپنے لیکچر میں جناب مصطفیٰ علی نے طالبات کو اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات میں دستیاب اعلیٰ تعلیم کے مواقع کے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کیں اور ساتھ ہی وضاحت کی کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین زندگی کے مختلف شعبۂ حیات میں برسرروزگار ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم روزگار کے حصول میں کسی طرح کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

19 May 2023 (Friday)
Saeban Urdu Daily, Delhi

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس میں داخلے

انٹرنس کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 28 مئی 2023ء
میرٹ کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 24 جولائی 2023ء

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں اپنے قیام کے بعد ہی سے اردو ذریعہ تعلیم کو اعلیٰ سطح پر فروغ دینے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ 1999 میں فاصلاتی کورسس کے ذریعہ فوری طور پر تعلیم کا سلسلہ شروع کرنے کے بعد 2004 میں یونیورسٹی نے ریگولر کورسس کا آغاز کیا۔ فاصلاتی نظام تعلیم کی طرح اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس کی مقبولیت بھی تیزی کے ساتھ بڑھتی گئی۔ یونیورسٹی نے حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ، سری نگر (کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، سنبھل (اترپردیش)، بنگلور، بیدر (کرناٹک)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، آسنسول (مغربی بنگال)، نوح (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، کڑپہ (آندھراپردیش) کے علاوہ کٹک (اڑیسہ) میں اپنے کیمپس قائم کیے ہیں۔

اردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی اس منفرد جامعہ میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلوں کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ والے کورسس میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 28/مئی 2023 ہے جبکہ میرٹ کی بنیاد پر داخلے والے کورسس میں 24/جولائی تک درخواست دی جاسکتی ہے۔

مانو میں زیر تعلیم طالبات کے رہنے کے لیے دو ہاسٹلس موجود ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد میں خواتین کی تعلیمی بااختیاری کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ کیمپس میں لڑکیوں کے لیے انتہائی محفوظ ماحول کے باعث ملک کے طول و عرض میں اردو یونیورسٹی والدین کی پہلی ترجیح ہے اور وہ یہاں بڑی تعداد میں بچیوں کو داخلہ دلوا رہے ہیں۔ لڑکوں کے لیے بھی صدر مرکز میں 5 ہاسٹلس موجود ہیں۔ تمام طلبہ کو وائی فائی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے لیپ ٹاپ اور موبائل فون پر یونیورسٹی انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختلف مضامین کے لیکچرز کا مشاہدہ کریں اور دیگر تعلیمی معلومات کے لیے انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کریں۔ یونیورسٹی میں ہیلتھ سنٹر موجود ہے جہاں طلبہ کو مفت طبی سہولت دستیاب ہے۔ ہیلتھ سنٹر میں ایمبولنس کا بھی انتظام ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کا ہیلتھ انشورنس بھی کیا جاتا ہے تاکہ ناگہانی حالات سے نمٹا جاسکے۔

یہ بات ہمیشہ ہی تسلیم کی گئی ہے کہ مادری زبان میں تعلیم کی فراہمی سے طلبہ کو مضمون بہتر طور پر سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اردو طلبہ کے لیے بالخصوص مادری زبان میں تعلیم کو اہمیت غیر معترقبہ ہے۔ کئی طلبہ ایسے ہیں جو اسکول کی سطح پر انگریزی میڈیم میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود تعلیم میں پیچھے رہ جاتے ہیں اور ان میں سے بعض کو تعلیم کا سلسلہ ہی منقطع کردینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ مادری زبان کی تعلیم کے ذریعہ اس طرح کے مسائل سے بہ آسانی نمٹا جاسکتا ہے۔

ملک میں اردو زبان و تعلیم کی تشویشناک صورتحال کے درمیان مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا قیام پھر اس کے تحت ماڈل اسکولس، پالی ٹیکنیک کالجس، ٹیچر ایجوکیشن کالجس کا آغاز امید کی ایک کرن ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اردو ذریعہ سے اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی آزاد ہندوستان کی پہلی جامعہ ہے۔ اس کے قیام کا مقصد اردو بولنے والے باشندوں کو اعلیٰ تعلیم سے جوڑنا ہے۔ جامعہ اپنے مقصد کے حصول کی جانب مسلسل کامیابی کی منزلیں طے کرتی رہی ہے۔ عمومی طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ اردو کے ذریعہ تعلیم کی فراہمی، طلبہ کو روزگار سے دور کردے گی۔ لیکن مانو کے کامیاب طلبہ نے اسے غلط ثابت کردیا ہے۔ یونیورسٹی سے بی ایڈ، ڈی ایل ایڈ، ایم بی اے، بی ٹیک، بی ووک، جرنلزم، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے فارغین کو روزگار مل ہی رہا ہے۔ جبکہ شعبہ جات ترجمہ، اردو، فارسی، عربی اور سماجی علوم کے طلبہ بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ ان کے علاوہ ماسٹر آف سوشل ورک (ایم ایس ڈبلیو) کامیاب طلبہ کو بڑے پیمانے پر نوکریاں حاصل ہوتی رہی ہیں۔ یونیورسٹی کو حال ہی میں تعلیمی اداروں کی جانچ کرنے والے خودمختار ادارے NAAC نے "A+" گریڈ سے نوازا ہے۔

ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے جامعہ میں لٹریری، ڈراما، میوزک، فائن آرٹس، فلم اور ٹورزم کلب کی شروعات ہوئی ہے۔ تحریری و تقریری مقابلے، کوئز، بیت بازی، گلوکاری، رقص، اداکاری، مائم وغیرہ کے مظاہرے بھی کیے جاتے ہیں۔

ہر سال طلبہ یونین کے زیر اہتمام جشن بہاراں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس میں مختلف ثقافتی اور کھیل کود سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ کھیل کود مقابلوں میں دوڑ، کرکٹ، فٹ بال، ویٹ لفٹنگ، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، کیرم، والی بال وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

https://telanganapost.net/urdu/4089/

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس میں داخلے

اردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کا سنہری موقع

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں اپنے قیام کے بعد ہی سے اردو ذریعہ تعلیم کو اعلیٰ سطح پر فروغ دینے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ 1999 میں فاصلاتی کورسس کے ذریعہ فوری طور پر تعلیم کا سلسلہ شروع کرنے کے بعد 2004 میں یونیورسٹی نے ریگولر کورسس کا آغاز کیا۔ فاصلاتی نظام تعلیم کی طرح اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس کی مقبولیت بھی تیزی کے ساتھ بڑھتی گئی۔ یونیورسٹی نے حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ، سری نگر (کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، سنبھل (اترپردیش)، بنگلورو، بیدر (کرناٹک)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، آسنسول (مغربی بنگال)، نوح (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، کڑپہ (آندھرا پردیش) کے علاوہ کٹک (اڑیسہ) میں اپنے کیمپس قائم کیے ہیں۔

اُردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی اس منفرد جامعہ میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلوں کا عمل شروع ہوچکا ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ والے کورسس میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 28 مئی 2023 ہے جبکہ میرٹ کی بنیاد پر داخلے والے کورسس میں 24 جولائی تک درخواست دی جاسکتی ہے۔

ماتو میں زیر تعلیم طالبات کے رہنے کے لیے دو ہاسٹلس موجود ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد میں خواتین کی تعلیمی بااختیاری کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ کیمپس میں لڑکیوں کے لیے انتہائی محفوظ ماحول کے باعث ملک کے طول و عرض میں اردو یونیورسٹی والدین کی پہلی ترجیح ہے اور وہ یہاں بڑی تعداد میں بچیوں کو داخلہ دلوا رہے ہیں۔ لڑکوں کے لیے بھی صدر مرکز میں 5 ہاسٹلس موجود ہیں۔ تمام طلبہ کو وائی فائی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے لیپ ٹاپ اور موبائل فون پر یونیورسٹی انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختلف مضامین کے لیکچرس کا مشاہدہ کریں اور دیگر تعلیمی معلومات کے لیے انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کریں۔ یونیورسٹی میں ہیلتھ سنٹر موجود ہے جہاں طلبہ کو مفت طبی سہولت دستیاب ہے۔ ہیلتھ سنٹر میں ایمبولنس کا بھی انتظام ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کا ہیلتھ انشورنس بھی کیا جاتا ہے تاکہ ناگہانی حالات سے نمٹا جاسکے۔ ....

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس میں داخلے

اردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کا سنہری موقع

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں اپنے قیام کے بعد ہی سے اردو ذریعہ تعلیم کو اعلیٰ سطح پر فروغ دینے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ 1999 میں فاصلاتی کورسس کے ذریعہ فوری طور پر تعلیم کا سلسلہ شروع کرنے کے بعد 2004 میں یونیورسٹی نے ریگولر کورسس کا آغاز کیا۔ فاصلاتی نظام تعلیم کی طرح اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسس کی مقبولیت بھی تیزی کے ساتھ بڑھتی گئی۔ یونیورسٹی نے حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ، سری نگر (کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، سنبھل (اترپردیش)، بنگلور، بیدر (کرناٹک)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، آسنسول (مغربی بنگال)، نوح (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، کڑپہ (آندھرا پردیش) کے علاوہ کٹک (اڑیسہ) میں اپنے کیمپس قائم کیے ہیں۔

اُردو کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی اس منفرد جامعہ میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلوں کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ والے کورسس میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 28 / مئی 2023 ہے جبکہ میرٹ کی بنیاد پر داخلے والے کورسس میں 24 / جولائی تک درخواست دی جاسکتی ہے۔

مانو میں زیر تعلیم طالبات کے رہنے کے لیے دو ہاسٹلس موجود ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کے اغراض ومقاصد میں خواتین کی تعلیمی بااختیاری کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ کیمپس میں لڑکیوں کے لیے انتہائی محفوظ ماحول کے باعث ملک کے طول وعرض میں اردو یونیورسٹی والدین کی پہلی ترجیح ہے اور وہ یہاں بڑی تعداد میں بچیوں کو داخلہ دلوا رہے ہیں۔ لڑکوں کے لیے بھی صدر مرکز میں 5 ہاسٹلس موجود ہیں۔ تمام طلبہ کو وائی فائی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے لیپ ٹاپ اور موبائل فون پر یونیورسٹی انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختلف مضامین کے لیکچرس کا مشاہدہ کریں اور دیگر تعلیمی معلومات کے لیے انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کریں۔ یونیورسٹی میں ہیلتھ سنٹر موجود ہے جہاں طلبہ کو مفت طبی سہولت دستیاب ہے۔ ہیلتھ سنٹر میں ایمبولنس کا بھی انتظام ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کا ہیلتھ انشورنس بھی کیا جاتا ہے تاکہ ناگہانی حالات سے نمٹا جاسکے۔

یہ بات ہمیشہ ہی تسلیم کی گئی ہے کہ مادری زبان میں تعلیم کی فراہمی سے طلبہ کو مضمون بہتر طور پر سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اُردو طلبہ کے لیے بالخصوص مادری زبان میں تعلیم گویا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ کئی طلبہ ایسے ہیں جو اسکول کی سطح پر انگریزی میڈیم میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود تعلیم میں پچھڑ جاتے ہیں اور ان میں سے بعض کو تعلیم کا سلسلہ ہی منقطع کردینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ مادری زبان کی تعلیم کے ذریعہ اس طرح کے مسائل سے بہ آسانی نمٹا جاسکتا ہے۔ ملک میں اردو زبان وتعلیم کی تشویشناک صورتحال کے درمیان مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا قیام پھر اس کے تحت ماڈل اسکولس، پالی ٹیکنیک کالجس، ٹیچر ایجوکیشن کالجس کا آغاز امید کی ایک کرن ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اردو ذریعہ سے اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی آزاد ہندوستان کی پہلی جامعہ ہے۔ اس کے قیام کا مقصد اردو بولنے والے باشندوں کو اعلیٰ تعلیم سے جوڑنا ہے۔ جامعہ اپنے مقصد کے حصول کی جانب مسلسل کامیابی کی منزلیں طے کرتی رہی ہے۔ عمومی طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ اردو کے ذریعہ تعلیم کی فراہمی، طلبہ کو روزگار سے دور کردے گی، لیکن مانو سے کامیاب طلبہ نے اسے غلط ثابت کردیا ہے۔ یونیورسٹی سے بی ایڈ، ڈی ایل ایڈ، ایم بی اے، بی ٹیک، بی ووک، جرنلزم، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے فارغین کو تو روزگار مل ہی رہا ہے۔ جبکہ شعبہ جات ترجمہ، اردو، فارسی، عربی اور سماجی علوم کے طلبہ بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ ان کے علاوہ ماسٹر آف سوشل ورک (ایم ایس ڈبلیو) کامیاب طلبہ کو بڑے پیمانے پر نوکریاں حاصل ہوتی رہی ہیں۔ یونیورسٹی کو حال ہی میں تعلیمی اداروں کی تنقیح کرنے والے خود مختار ادارے NAAC نے "A+" گریڈ سے نوازا ہے۔ ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے جامعہ میں لٹریری، ڈراما، میوزک، فائن آرٹس، فلم اور ٹورزم کلب کی شروعات ہوئی ہے۔ تحریری وتقریری مقابلے، کوئز، بیت بازی، گلوکاری، رقص، اداکاری، مائم وغیرہ کے مظاہرے بھی کیے جاتے ہیں۔ ہر سال طلبہ یونین کے زیر اہتمام جشنِ بہاراں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس میں مختلف ثقافتی اور کھیل کود سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ کھیل کود مقابلوں میں دوڑ، کرکٹ، فٹ بال، ویٹ لفٹنگ، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، کیرم، والی بال وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

اُردو یونیورسٹی کی خصوصیات:

☆ یونیورسٹی کا کیمپس 200 ایکڑ پر گچی باؤلی، حیدرآباد میں موجود انفارمیشن ٹکنالوجی کمپنیوں کے درمیان واقع ہے۔

☆ مانو کو حال ہی میں تعلیمی اداروں کی تنقیح کرنے والے خود مختار ادارے NAAC نے "A+" گریڈ سے نوازا ہے۔

☆ کیمپس کی سرسبزی وشادابی طلبہ کو تازگی کا احساس دلاتی ہے۔ یہاں کی تعلیم اور ماحول وہ تاعمر نہ بھول سکیں گے۔ یونیورسٹی کے سرسبز اور شاداب کیمپس کے لیے حکومت تلنگانہ نے اسے گولڈ گارڈن ایوارڈ سے سرفراز کیا ہے۔

☆ یونیورسٹی درس وتدریس کی نہایت عصری سہولتوں سے لیس ہے۔

☆ مانو کے آف کیمپس لکھنؤ اور سری نگر (کشمیر) میں قائم ہیں۔ اس کے علاوہ بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں وکشمیر)، دربھنگہ (بہار)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، سنبھل (اترپردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن قائم ہیں جبکہ پالی ٹیکنک کالجز دربھنگہ، بنگلورو، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں کارکرد ہیں۔

☆ مانو کا ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل نہایت ہی فعال ہے جو ملازمت کے حصول میں طلبہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

☆ یونیورسٹی ایک مکمل ہندوستان کا نمونہ پیش کرتی ہے۔ یہاں پر کشمیر سے کیرالا تک اور آسام سے مہاراشٹرا تک کے طلبہ زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔

انٹرنس کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 28 / مئی 2023ء

میرٹ کی اساس کے کورسز کی آخری تاریخ 24 / جولائی 2023ء

فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس

یونیورسٹی کا شعبہ فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس نہایت فعال ہے۔ مانو کے طلبہ کی کرکٹ، فٹ بال اور دیگر اسپورٹس کی ٹیمیں انٹر یونیورسٹی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لیتی ہیں۔ یونیورسٹی میں کھیل کا ایک وسیع میدان، انڈور اسٹیڈیم، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور دیگر انڈور گیمس کی سہولتیں ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کے لیے انڈور اسٹیڈیم میں عصری سہولیات اور مشنری پر مشتمل ورزش گاہ اور لڑکیوں کے لیے ہاسٹل میں جم کی سہولت دستیاب ہے۔

انسٹرکشنل میڈیا سنٹر

یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے مختلف مضامین پر ویڈیو لیکچرس تیار کیے جاتے ہیں اور یہ لیکچرس میڈیا سنٹر کے یوٹیوب چینل پر دستیاب رہتے ہیں۔ کیمپس میں طلبہ کے لیے مفت وائی فائی سہولت سے وہ اپنے لیپ ٹاپ یا موبائل پر بھی انہیں دیکھ سکتے ہیں۔ میڈیا سنٹر کی مانو نالج سیریز بھی اردو حلقوں میں کافی مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔ میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کردہ تعلیمی فلموں کو کئی قومی و بین الاقوامی فلم فیسٹولس میں انعامات سے نوازا جاچکا ہے۔

اس کے علاوہ انسٹرکشنل میڈیا سنٹر میں یونیورسٹی کے ترسیل عامہ وصحافت کے طلبہ کی عملی تربیت کا انتظام بھی ہے۔ یہاں طلبہ کو ساؤنڈ مکسنگ، کیمرہ ہینڈلنگ، ویڈیو ایڈیٹنگ، اینکرنگ ودیگر تکنیکوں کی تربیت دی جاتی ہے۔

مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت

طلبہ کی شخصیت سازی اور ہمہ جہت فروغ کے لیے یونیورسٹی کا مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت مصروف کار ہے۔ یہاں طلبہ کو مختلف فنون کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم کے تحت تین کورس چلائے جاتے ہیں۔ اس سال سے مرکز کے تحت مطالعاتِ اردو ثقافت میں پی ایچ ڈی کا آغاز کیا گیا ہے۔ مرکز میں گذشتہ سال سے فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ کورسس بھی چلائے جارہے ہیں۔ مرکز کی جانب سے تحقیقی مجلّہ ''ادب وثقافت'' شائع کیا جاتا ہے جو یو جی سی کیئر لسٹ میں شامل ہے۔

این ایس ایس سیل:

یونیورسٹی میں طلبہ کو نیشنل سروس اسکیم کے تحت خدمت خلق کے جذبہ کو ابھارنے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان میں دیہات کا دورہ کرتے ہوئے وہاں تعلیمی بیداری، صفائی اور دیگر اصلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیا جاتا ہے۔ لیکچرس کا اہتمام، ماحولیات اور پانی کا تحفظ جیسے پروگرامس بھی کیے جاتے ہیں۔

این سی سی سب یونٹ:

یونیورسٹی میں این سی سی سب یونٹ موجود ہے۔ خواہش مند طلبہ این سی سی میں داخلہ لے کر ملک کی خدمت کی سمت پہلا قدم اٹھاسکتے ہیں۔ کیڈٹس میں لڑکیوں کی بھی قابل لحاظ تعداد رہتی ہے۔

سائنس وانجینئرنگ

سائنس اور انجینئرنگ کورسز کے لیے انتہائی عصری لیبس کی سہولت دستیاب ہیں۔ کمپیوٹر سائنس، فزکس، ریاضی، کیمسٹری، باٹنی اور زولوجی میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کورسز چلائے جارہے ہیں۔

یونیورسٹی کے مختلف کورسز میں داخلے:

انٹرنس کی بنیاد پر آن لائن داخلے کے پروگرام

پی ایچ ڈی پروگرام: اردو، عربی، انگریزی، ہندی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سوشیالوجی، دکن اسٹڈیز؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات، کمپیوٹر سائنس، اردو ثقافتی مطالعات، تقابلی مطالعات

پوسٹ گریجویٹ پروگرام: ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، ایم ایڈ اور بی ایڈ

انڈر گریجویٹ پروگرام: بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، بی ٹیک (سی ایس) (لیٹرل انٹری)

پیشہ ورانہ ڈپلوما: ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)؛ پالی ٹیکنک - ڈپلوما ان انجینئرنگ (سیول، کمپیوٹر سائنس، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن، انفارمیشن ٹکنالوجی، میکانیکل، الیکٹریکل والیکٹرانکس، آٹو موبائل اینڈ اپیرل ٹکنالوجیز)، اور پالی ٹیکنیک ڈپلوما لیٹرل انٹری

میرٹ کی بنیاد پر آن لائن داخلے کے پروگرام

پوسٹ گریجویٹ پروگرام: ایم اے (اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعاتِ ترجمہ، مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات، لیگل اسٹڈیز)، ایم ایس ڈبلیو (سوشل ورک)، صحافت وترسیل عامہ، ایم کام اور ایم ایس سی (ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات)، ایم ووک (میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی)، ایم ووک (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی) اور **پی جی ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش (کل وقتی)**

پی جی ڈپلوما پروگرام (جز وقتی): فنکشنل اردو، ہندی اور ٹرانسلیشن، پروفیشنل عربک، ٹرانسلیشن؛ **ڈپلوما پروگرام (جز وقتی):** تحسین غزل، عربی، فارسی، پشتو، فرانسیسی، روسی، اسلامک اسٹڈیز **سرٹیفکیٹ پروگرام (جز وقتی):** سرٹیفکیٹ کورس اردو، پروفیشینسی ان عربی، فارسی، پشتو، فرانسیسی، روسی، تلگو، کشمیری، ترکی۔

تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔

آن لائن درخواست اور ای پراسپکٹس، یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

داخلہ ہیلپ ڈیسک رابطہ برائے عمومی رہنمائی:

6207728673, 9866802414, 6302738370, 8527164610 & 8178388177

دیگر کیمپس پر دستیاب پروگرامس:

1. **لکھنؤ کیمپس:** اردو، انگریزی، عربی اور فارسی میں ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگرام۔
2. **سری نگر کیمپس:** معاشیات، اسلامک اسٹڈیز، اردو، فارسی اور انگریزی میں ایم اے؛ اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز اور معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام۔
3. **کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال (مدھیہ پردیش)، دربھنگہ (بہار):** بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن۔
4. **کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن سری نگر (جموں وکشمیر)*، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹر)، سنبھل (اترپردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک):** بی ایڈ (*صرف این سی ٹی ای سے منظوری کے حصول پر داخلے)
5. **پالی ٹیکنک انجینئرنگ ڈپلوما:** سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ڈپلوما (حیدرآباد، تلنگانہ)، سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما (دربھنگہ۔ بہار اور بنگلورو۔ کرناٹک)؛ سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ (کڑپہ۔ آندھرا پردیش)؛ سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ (کٹک ۔ اڈیشہ) پر دستیاب ہیں۔